سوال

(152)روزوں کے مسائل

جواب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب انسان کسی ملک میں وہاں کے باشندوں کو دیکھے کہ انہوں نے روزوں کی ابتدا کر دی ہے تو اس پر بھی ان کے ساتھ روزے رکھنا واجب ہے کیونکہ اس کا حکم وہاں کے رہائشی لوگوں کا ہوگا اس لئے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

''روزہ اس دن ہے جس دن تم روزہ رکھو اور عیدالفطر اس دن ہے جس دن تم افطار کرو اور عیدالاضحی اس دن ہے جس دن تم عیدالاضحی مناؤ'' (سنن ابوداوود میں اسے جید سند کے ساتھ روایت کیا گیا ہے ۔ ابوداوود میں اور اس کے علاوہ بھی شواہد موجود ہیں)

اور بالفرض اگر وہ اس ملک سے جہاں اس نے اپنے گھر والوں کے ساتھ روزوں کی ابتدا کی اور دوسرے ملک میں منتقل ہوا تو اس کا روزے رکھنے اور افطار کرنے میں حکم اس ملک کے باشندوں کے ساتھ ہی ہوگا جہاں وہ منتقل ہوا ہے تو وہ عیدالفطر ان کے ساتھ ہی کرے گا اگرچہ وہ اس کے ملک سے پہلے ہی عید کریں لیکن اگر اس نے انتیس دن سے پہلے عید کر لی تو اس کے ذمہ ایک دن کی قضا لازم ہوگی کیونکہ مہینہ انتیس دن سے کم نہیں ہوتا

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 2 کتاب الصلوۃ

محدث فتویٰ کمیٹی